تشہد

<"xml encoding="UTF-8?>

تشہد

۱سوال: اگر کھڑے ہوتے وقت یاد آ جائے کہ تشہد نہیں پڑھا ہے تو کرنا چاہیے؟
جواب: دوبارہ بیٹھ جائے گا اور تشہد پڑھے گا۔
۲سوال: نماز میں تشہد بھول جانے کی صورت میں اس کی قضا بجا لائے گا یا دو سجدہ سہو کرے گا؟
جواب: تشہد کی قضا واجب نہیں ہے، دو سجدہ سہو بجا لائے گا۔
۳سوال: تشہد میں شہادت ثالثہ (اشہد ان امیر المومنین و امام المتقین علیا ولی اللہ و اولادہ المعصومین حجت اللہ) پڑھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: احتیاط واجب کی بناء پر نماز میں پڑھنا جایز نہیں ہے۔
۴سوال: دوسری رکعت میں قنوت یا تشہد بھول جانے سے کیا نماز باطل ہو جاتی ہے؟
جواب: نہیں، اس لیے کہ قنوت مستحب ہے اور تشہد بھول جانے کی صورت میں دو سجدہ سہو بجا لائے گا۔
۵سوال: کیا تشہد میں صلوات کے بعد عجل فرجهم کہا جا سکتا ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
٦سوال: نماز جماعت میں ہاتھ ٹیک کر بیٹھنے کی صورت میں کیا ذکر تشہد واجب ہے؟
جواب: نہیں واجب نہیں ہے۔
۷سوال: اگر کوئی تشہد میں صلوات کے بعد عجل فرجهم بھی کہے تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے مگر صلوات کے بعد "و تقبل شفاعتہ وارفع درجتہ" کہنا مستحب ہے۔